KIM-1, FARMAN 46-58 (4)

Farman 46 (43)

تم دین کی بہت دوستی کرنا اور اپنے دین کی بہت سنبھال رکھنا۔ جس شخص کا دل، ہمارے دل کے ساتھ لگا ہوا ہے، وہ ہمارے فرمان کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ دنیا کے کام کی بجائے، دین کے کام سے واقف ہو گے تو تمہارا ایمان تمہیں فائدہ پہنچائے گا۔

تمہارا دین درویشی ہے۔ تم بھی درویش اور مومن ہو ۔ تم خود خیال کرو اور پکے حقیقتی بنو۔

پیسے کے ساتھ دل نہیں لگانا۔ زیادہ پیسے کماؤ، اس میں بھی خوش نہیں ہونا۔ محنت سے کمایا ہوا پیسہ اگر جاتا رہے، تو دلگیر نہیں ہونا۔ اسکا افسوس نہ کرنا۔ جب تمہارے پاس دولت اکٹھی ہو، بہت زیادہ خوش نہیں ہونا۔ خُدا نخواستہ کسی کا بیٹا فوت ہوجائے، تو اسے افسوس نہیں کرنا چاہیئے۔

تمہارا دین حیات (زندہ) ہے. تم دعا پڑھتے ہو، تب ہمارا نام لیتے ہو، اُس وقت ہم تمہارے پاس حاضر ہیں۔ ہمیں ذرا بھی دور نہیں سمجھنا۔ تمہاری محبت، ہمارے ساتھ ہے، تو ہم تمہارے پاس ہی ہیں. تم ہماری محبت کے ساتھ دعا پڑھتے ہو تب ہم تمہارے پاس ہی ہیں۔ ہمیں دُور نہیں سمجھنا۔ جتنی مرتبہ بھی ہمارا نام لیا جاتا ہے، تب ہم تمہارے دل میں ہیں، ہم تم سے ذرا بھی دور نہیں۔

(44) Farman 47

تم ہمیں ایک قطرہ چاہتے ہو تو ہم تمہیں سو قطرے چاہتے ہیں۔ ہم تم جماعت کو بہت بہت چاہتے ہیں۔ دنیا اور آخرت میں تمہارا بھلا ہو، ایسی ہمارے دل کی انتہائی چاہت ہے۔ ہماری نصیحت اور ہمارے دادا جان کے فرامین کے مطابق چلو گے تو دنیا اور آخرت میں تمہارا بھلا ہوگا۔ تم مومن ہو تو خداوند تعالیٰ کے عاشق بنو۔ حقیقتیوں کا عشق، اولاد، عورت اور پیسے پر نہیں ہوتا لیکن خداوند تعالیٰ پر ہوتا ہے۔ جس طرح دنیاوی عشق میں اپنی عورت سے نرمی، محبت اور مٹھاس سے پیش آتے ہو، اسی طرح خدا کے ساتھ رہو۔ جس طرح اپنی عورت کے ساتھ نرمی اور مٹھاس سے بات کرتے ہو، اس سے ہزار درجے زیادہ عشق اور محبت کے ساتھ دعا پڑھو، تو ہزار درجے زیادہ فائدہ ہو۔

تم میں سے کتنے ایسے ہیں کہ گنان پڑھتے ہیں، لیکن اسکا مقصد نہیں سمجھتے۔ گنان کی معنی نہیں سمجھتے۔ جس انسان کو سمجھ نہیں ہے، وہ جانور کی مثال ہے۔ انسان ایک طرح حیوان جیسا ہے۔ جس طرح کھاتا ہے، پانی پیتا ہے، چیختاچلاتا ہے، حیوان بھی اس طرح کر سکتا ہے۔ جس انسان کو خدا کا یا دین کا خیال نہیں، وہ جانور کی طرح ہے۔ لیکن حقیقتی مومن، دل میں سوچتا ہے۔

اسماعیلی دین بھائی کے علاوہ، کسی دوسرے سے مذہب کی تعلیم نہیں لینی چاہیئے۔ جس طرح یہودی، نصاری، سنی،

شیعه، ہندو وغیرہ اپنے مذہب کی تعلیم، اپنے ہی لوگوں کے پاس سے لیتے ہیں۔

(45) Farman 48

پیر صدردین بھی تمہارے جیسا ایک آدمی تھا۔ اس میں اور تم میں کوئی فرق نہیں تھا۔ اس کی آنکھ کان وغیرہ تمہارے جیسے ہی تھے۔

پیرصدردین عقلمند، دانا، سچا اور صاف باطن کا تھا۔

کوئی بھی خوجه ہو گا وہ کہے گا که پیر صدردین نے خوجے بنائے ہیں۔ وہ پیر صدردین بھی تم خوجوں کا دین بھائی تھا۔ تم بھی محنت کرو اور پیر صدردین جیسے بنو۔

تم ایسا کرو که جس طرح پیر صدردین نے محنت کی، انکے جیسی محنت کرو تو تم بھی پیر صدر دین جیسے بن جاؤ گے۔ محنت یه نہیں کہلاتی که تم جماعت خانے میں دُعا پڑھنے آؤ، یه کام تو بہت ہی آسان ہے۔

حقیقی جو خُدا میں واصل ہونے کا مقصد سمجھے تو فوراً معرفت حاصل کرتا ہے۔ پیر صدر دین خُدا کے قریب تھا، وہ خُدا کو قریب سمجھتا تھا۔ اسے یقین تھا که میں خُدا کے قریب ہوں۔ اس نے کبھی بھی بُرا کام نہیں کیا۔

پیر صدر دین اکیلا جاتا تھا تب بھی سمجھتا تھا که خُدا میرے پاس ہے۔ جو کوئی خُدا کو حاضر سمجھتا ہے اس کے لئے بھی ایسا ہی ہے۔

جو انسان مومن ہے اُسکے تمام کام صاف ہونے چاہیئے۔ مومن کاخیال، سوچ اور باطن سب صاف ہونا چاہیئے۔

تم تمہارے دین کی باتیں اچھی طرح سمجھو۔ جو جانتے ہیں وہ اور بھی زیادہ سیکھیں۔ جو سیکھے نہیں ہیں وہ سیکھیں۔ پڑھو گے، سُنو گے تو تمہیں پتہ چلے گا۔ اگر نہیں پڑھو گے، نہیں سُنو گے تو کیا پتہ چلے گا کہ اسماعیلی دین کیا ہے؟

مولانا روم نے پہلے اپنے بارے میں سوچا کہ پہلے میں پتھر تھا، پھر درخت بنا اور اس میں سے انسان بنا ہوں۔ انسان میں سے اب کیا بنوں گا اسکا وہ خیال کرتا تھا۔ تم بھی ایسا خیال کرو کہ تم انسان میں سے کیا بنو گے؟ انسان سے زیادہ بڑے مرتبے پر پہنچو۔ ایسے کام اور ایسے خیال کرو۔

تم علم پڑھتے ہو، سنتے ہو اس میں خیال کرنا چاہیئے کہ کیا کہا گیا ہے، اس کے مطابق چلنا چاہیئے۔

خُدا کے نُور کا دیا تمہارے اندر ہے۔ تمہارے ہاتھ(اختیار) میں ہے۔ یہ کہتے ہیں وہ ایک اشارے کی طرح ہے۔ وہ دیا ہمیشہ تم سب میں ہے۔ وہ تم دیکھو۔ تم اُسے پوچھو۔ تم اُسے نہیں پوچھو گے تو تمہیں کہاں سے پتہ چلے گا؟

مومن کا بیو پار ہے وہ بھی مومن کی عبادت ہے۔

مومن جب رات کو سوتا ہے تب خیال کرتا ہے کہ میں سویرے اُٹھ کر نیک کام کروں گا۔

مومن جب ایسے نیک خیال کر کے سوتا ہے تب اُس کا سونا بھی عبادت میں شمار کیا جاتا ہے۔ جو نادان غافل ہوگا اُس کا سونا بھی گناہ میں شمار ہوگا۔ ایسا غافل سوتے وقت خیال کرے گا کہ روپے اکٹھے کروں، بیوی بوڑھی ہے اُسے نکال کر دوسری جوان بیاہ لاؤں، بڑی حویلیاں بنواؤں، گاؤں میں عزت بڑھاؤں، گاؤں میں بڑا آدمی کہلواؤں اور سب لوگ میرا مشورہ لینے آئیں۔ اسی طرح دوسرے بھی کئی خیالات کرتا ہے۔ اس طرح خیال کر کے ہوتا ہے اُسکا سونا بھی گناہ میں شمار ہوتا ہے۔

اب سوچو کہ اچھے اور بُرے میں کیا فرق ہے؟

تم اس طرح سوؤ کہ تمہارا سونا بھی بندگی کے حساب میں شمار ہو۔

اولاً، جھوٹ نہیں بولنا ہمارے دین میں جھوٹ بولنا ممنوع ہے۔

تم اچھا اور بُرا سب سمجھو۔ خُدا سب دیکھتا ہے۔ وہ خُدا حقیقتاً ہستی رکھتا ہے۔ جس طرح کہ تمہارے دل میں خُدا گواہی دیتا ہے۔ جب انسان بُرے کام کرتا ہے تب خُدا اُسے تنبیہ کرتا ہے کہ یہ کام بُرا ہے۔ انسان سمجھنے کے باوجود بُرا کام کرتا ہے تب خُدا اُسے چھوڑ دیتا ہے۔ پہلے خُدا اُسے اچھے بُرے کام کی تنبیہ کرتا ہے۔ خُدا نہ ہو تو کون تنبیہ کرے؟

ہمارے فرامین سن کر ایک شخص بھی اسکے مطابق عمل کرے تو کافی ہے۔

تم ایسے کام کرو کہ فرشتے سے بھی زیادہ بلندی پر جاؤ۔

تمہارا سر پٹکنے سے خُدا تمہیں قریب نہیں ہوگا۔ نیک اعمال کرو گے تو خُدا تمہارے قریب ہوگا۔ انشاءاللہ! ہمارے فرمان پر چلو گے تو تمہیں فائدہ ہو گا۔

(150) Farman 49

جنھیں قرآن سیکھنے کی خواہش ہو، وہ قرآن کا حقیقی مطلب جاننے والے کے پاس سے سیکھیں۔ اس طرح سیکھنے سے اس کی صحیح معنی کیا ہے وہ پتہ چلے گا۔

تم خوجوں کو مذہب کی بہت سی کتابوں کی خبر نہیں ہے۔ تم میں سے بہت سے لوگوں نے ایسی کتابیں نہیں پڑھیں، یہ کتابیں پڑھو گے تب تمہیں سمجھ پڑے گی اور تم میں خرابی نہیں ہوگی۔ یہ کتابیں پڑھنے سے تمہاری عقل تمہیں گواہی دے گی کہ تمہارا دین سچا ہے اور اسکا تمہیں یقین ہوگا۔ دیوان شمس تبریز اور مثنوی مولانا روم پڑھو گے، تب تمہیں معلوم ہوگا کہ دوسرے ممالک میں کیا ہو رہا ہے؟ تمہارا مذہب ہر ایک ملک میں ہے۔

ہماری طرف سے دعوت دینے والوں نے سب لوگوں کو انہی کی زبان میں دعوت دی ہے اور انکی اپنی زبان ہی میں علم سکھایا ہے۔

پیرصدردین نے تمھیق انھینں، تمہاری زبان میں علم دیا ہے، اسی طرح ہماری طرف سے دین کا راستہ بتانے والوں نے، لوگوں کو جن کی جیسی زبان تھی، اسی زبان میں دعوت دی۔ بیکار باتوں میں وقت ضائع کرنے کی بجائے، ایسی کتابیں پڑھو۔ ہمارے فرمان بھول نہ جانا، دل میں یاد رکھنا۔

تم دین کا مطلب برابر سمجھو، تاکہ تمہیں پتہ چلے کہ دین کے بڑے یعنی بزرگ کیسے تھے؟ اور وہ خدا کے نزدیک کیسے ہوئے؟ تم فلسفہ پڑھو تو خداوند تعالیٰ کے نزدیک ہو سکو۔ شمس تبریز، پیر صدر دین اور مولانا رومی نے فلسفہ ، بہت زیادہ پڑھا تھا، اسی طرح قرآن شریف بھی معنی کے ساتھ پڑھا تھا. پیر شمس، پیر صدر دین، مولانا رومی وہی ایسے بن سکے ہیں، ایسا نہیں سمجھنا، تم بھی محنت کر کے پڑھو گے تو ایسے بن سکو گے۔ اگر تم میں سے کوئی برابر پڑھے تو وہ ایسا ہو سکتا ہے۔ ان جیسا مرتبہ حاصل کرنے کے لئے ہمت چاہیئے۔

بہت سے لوگ ایسا سوچتے ہیں کہ صرف مال اکٹھا کریں یعنی گدھے جیسے بنیں۔ اس میں کیا فائدہ ہے؟ سمجھدار انسان کو بڑی امید رکھنی چاہیئے، وہ یہ ہے کہ روح جس جگہ سے آیا ہے، وہ اصل مقام پر پہنچے، اسکا خیال کرے۔ مرنے کے بعد روح کہاں جائیگا، اسکا خیال کرے اور ایسی ہمت رکھے کہ اصل مقام پر پہنچے۔ جس طرح بڑی ندی (دریا) کا پانی، سمندر میں گرتا ہے ، اسی طرح انسان کا روح بھی بڑے دریا (سمندر) میں جا پہنچتا ہے۔

روح کا بھی سمندر ہے۔ روح بھی وہاں جائیگا ۔ وہ ایسی اُمید رکھے کہ اصل مقام پر پہنچوں۔ بہت پیسے، بڑے گھر اور زیادہ عورتوں کی امید نہ رکھے۔

تم نے سنا ہوگا کہ بوڑھے گھوڑوں کے لئے بندوبست کیا جاتا ہے، مثلاً یہ کہ پنجرے میں رکھا جاتا ہے۔ وہاں کھانے اور سونے کے لئے اچھا اچھا ہوتا ہے۔ اسی طرح بہشت میں بھی اچھا کھانے کا اور سونے کے لئے اچھی جگہ ہو تو یہ بہشت نہیں، بلکہ اصطبل ہے۔ گھوڑا پنجرے میں کھاتا ہے اور سوتا ہے، وہاں اسکے لئے سہولتیں ہیں۔ مومن کو ایسی اُمیدیں نہیں رکھنی چاہیئیں۔ جو مومن ہے، وہ ایسی اُمید رکھے کہ اصل مقام پر پہنچوں۔

تم خیال کرو کہ تمہارا روح کیا ہے؟ تم بد کام کرتے ہو، تب وہ تمہیں منع کرتا ہے. اور جب تم اچھے کام کرتے ہو، تب تمہیں روح کہتا ہے کہ یہ کام اچھا ہے، تم کرو۔ تمہیں خیال کرنا چاہیۓ کہ روح کہاں سے آیا ہے؟ روح واپس کہاں جائیگا؟ جنہوں نے فلسفے کی کتابیں پڑھی ہیں، وہ سب جانتے ہیں۔ وہ خود کتاب پڑھنے سے خیال کریں گے۔ ایسا علم تم پر واجب ہے۔ فلسفے کی کتابیں ہوں، وہ تم پڑھنا اور سمجھنا۔ اس میں بڑی ہمت ہے۔

تم بیماری کی دوائی لینے ہمارے پاس آتے ہو، لیکن ہم ڈاکٹر نہیں ہیں۔ ہم تو روح کے ڈاکٹر ہیں۔ ذہنی یا جسمانی بیماری کے ڈاکٹر ہم نہیں ہیں۔ ہم تمہارے روح کے ڈاکٹر ہیں۔ اس لئے ہمارے فرمان سُنکر، ان پر عمل کرو۔ اس سے

تمہیں فائدہ ہوگا۔ قرآن شریف بھی حکمت اور دانائی کے ساتھ پڑھو تو واجبی ہے۔ لیکن جو حکمت اور دانائی کے بغیر پڑھتا ہے، وہ گدھے کی طرح ہے۔ حکمت کے ساتھ پڑھو گے تو فائدہ ہوگا۔ قرآن شریف میں ایک آیت یہ ہے کہ "خدا سے ہیں اور خدا کی طرف واپس جانا ہے۔" اگر تم حکمت کے ساتھ پڑھو گے تو ایسے کلام کو سمجھو گے۔

ہمارے فرمان تمہیں سخت لگتے ہیں اور مشکل معلوم ہوتے ہیں، لیکن ہمارا فرض ہے کہ تمہیں فرمان فرمائیں۔

جس طرح تم دعا پڑھنے آتے ہو ، اسی طرح ہمیشہ آنا۔ ایسا نہ ہو کہ ہماری ظاہری موجودگی ہو، تب تک ہی آؤ اور بعد میں نہیں آؤ، ایسا نہیں کرنا۔ جس طرح زمین میں بیج بویا جاتا ہے ، اسی طرح ہمارے فرمان دل میں بوؤ گے، تو اس میں سے اچھے اچھے پھل پیدا ہونگے۔ انشاءاللہ، تم ہمارے ساتھ ہونگے۔

(151) Farman 50

ہم تم سے ایک چیز مانگتے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ، جس طرح ہم تمہیں نہیں بھولتے، اسی طرح تم بھی ہمیں نہیں بھولنا۔

نور کے وقت ہم اپنے تمام مریدوں کے حق میں دعا فرماتے ہیں۔ ہم اپنے سب مریدوں کے حق میں دو گھنٹے، نور کے وقت دعا فرماتے ہیں۔ چھوٹے، بڑے، شادی شدہ، کنوارے، عورتوں، لڑکیوں، شادی شدہ، کنواریوں، غریب و امیر سب کے لئے دعا فرماتے ہیں کہ "خداوند تعالی تمہارا ایمان سلامت

رکھے۔ تمہارے کام برابر ہوں۔ ہم تمہیں دعا فرماتے ہیں کہ تم اپنا دین برابر سمجھو۔ تمہارے سارے اعمال اچھے ہوں۔ دنیا میں خراب اعمال نہیں کرو، جھوٹ نہیں بولو، سچائی سے چلو۔ ہم رات دن تمہارے لۓ یہی دعا فرماتےہیں۔

انشاءاللّٰہ، تمہارے مال اور اولاد میں برکت ہو۔ پہلے تمہارے دین کے لئے دعا فرماتے ہیں کہ تم اپنے دین پر مستقیم رہو۔ پھر تمہارے اعمال کے لئے دعا فرماتے ہیں کہ تمہارے اعمال اچھے ہوں۔ اسکے بعد دنیا کے لئے دعا فرماتے ہیں کہ دنیا میں نیک ہو کر چلو اور ہر طرح سے تمہارا اچھا ہو۔

ہمارے فرمان اپنے دل اور کان میں ڈالنا۔ تمہاری بھلائی کے لئے فرمان فرماتے ہیں۔

تم میں کوئی غریب دین بھائی ہو، اور اسکے سو سال پورے ہو جائیں یعنی اسکی وفات ہو جائے، تو اسکی میت میں جانا۔ مومن کی نظر میں کوئی غریب یا امیر نہیں، دونوں برابر ہیں۔

تمہارا نام درویش ہے اور ہمارا نام بھی درویش ہے۔ اگر ہم سے کوئی پوچھے کہ تمہارا مذہب کیسا ہے؟ پہلے تو کہیں گے کہ ہمارا مذہب درویشی کا ہے۔ درویشی مذہب، سب مذاہب سے زیادہ اعلیٰ ہے. تمہارا مذہب بھی درویشی کا ہے۔ وہ بہت ہی اچھا ہے۔

تم میں سے کوئی غریب مر جائے تو اسکی میت میں سب کو جانا چاہیۓ۔ دین بھائی کی میت میں ایک قدم چلو گے تو اسکا بہت ثواب ہے۔ کوئی غریب شادی کرے تو، جس طرح پیسے

والے کے گھر جاتے ہو، اسی طرح غریب کے گھر بھی جاؤ، لیکن اسکو چائے، شربت، پان وغیرہ کا خرچ نہیں کرانا۔ اسکو خرچ کرانا ٹھیک نہیں۔ اگر دو سو آدمی، اس غریب کے گھر چائے کے لئے جائے تو اس بیچارے کو خرچہ ہوگا۔ اسکو خرچ کرانا ٹھیک نہیں۔

ہم تمہیں راستہ دکھاتے ہیں۔ راستے میں پتھر پڑے ہوئے ہوں، وہ ہٹا کر راستہ صاف کر دیتے ہیں۔ اب اس پر چلنا یا نہ چلنا، اسکا انحصار، تمہاری خوشی پر ہے۔ ہم نے تمہیں مذہب کے متعلق فرمان فرمائے ہیں، وہ تم بھول نہ جانا۔ اس مطابق عمل کرنا۔ تم خدا کے عاشق بنو اور خدا کے عشق میں مست بنو۔

تم خیال کرو کہ روح کہاں سے آیا ہے اور واپس کہاں جائیگا؟ ہمارے فرمان برابر دل میں رکھنا، بھول نہیں جانا۔ ذرا بھی غفلت نہیں کرنا۔ تم دن میں دو گھنٹے خیال کرو، کہ روح کہاں سے آیا ہے اور واپس کہاں جائیگا؟ تم نیک کام کرو۔ نیک کام، اچھے اور خوبی سے بھرپور ہیں۔ بدکام خراب ہیں۔ تمہارے دل میں یہ خیال ہونا چاہیئے کہ روح کہاں سے آیا اور واپس کہاں جائیگا؟ اس خیال کو دل سے الگ نہیں کرنا۔ یہ تمام عشق، تمہارے خیال اور محبت کے لئے ہے۔

ہم تمہارے لئے عشق چاہتے ہیں، اس لئے تمہیں اچھا راستہ دکھاتےہیں۔ تم اس پر عمل کرنا۔ تم ہمیں کوئی چیز دو، اس سے ہم خوش ہوں، ایسا نہیں ہے۔ ہمارے فرمان پر عمل

کرو، تب ہم خوش ہوں۔ کوئی شے یا چیز لانے کی بجائے، تم ہمارے فرمان میں رہو گے تو ہم زیادہ خوش ہوں گے۔

مومن، مومن آپس میں ہمیشہ ایک دلی اور اخلاص رکھیں۔

بنوفاطمہ،اسماعیلی ائمہ، جو مصر میں بادشاہ ہو گزرے ہیں، انکی تاریخ پڑھو۔ ہمارے آباؤ اجداد نے مصر میں دوسو سے تین سو سال تک بادشاہت کی ہے، یہ تاریخ پڑھو۔

نادان کیا سمجھے؟ وہ تو اتنا بھی نہیں نہیں سمجھیں گے کہ شاہ اسماعیل اور موسیٰ کاظم میں کیا فرق تھا اور کیا ہوا؟ تم ہماری تاریخ پڑھو اور دیکھو کہ کتنے ظلم ہوئے ہیں؟! شاہ حسن علی کے زمانے میں، شاہ خلیل اللہ پر کتنے ظلم ہوئے ہیں؟! چالیس پچاس سال پہلے کتنے مریدوں کو مارا گیا، تب بھی انہوں نے اپنا مذہب نہیں چھوڑا۔ کتنے ظلم ہوئے ہیں! ستر ہزار مرید مارے گئے، تب بھی انہوں نے اپنا مذہب نہیں چھوڑا۔ تم بھی دین کے ایسے ہی عاشق بنو۔

الحمدللہ، ابھی کے دور میں آرام ہے۔ تم بھی ایسے بنو کہ دین کو نہ چھوڑو۔ جان جائے تو بھلے، لیکن دین کو نہیں چھوڑو۔ سر قربان ہو جائے، تو بھی دین کونہیں چھوڑو۔ تمہاری آنکھیں، زبان، ہاتھ، سب پاک ہوں۔ سب سچ اور سچ ہی ہو، ایسے اخلاق کا انسان گویا فرشتہ ہے۔ خانہ وادان۔

(156) Farman 53

ایمان ہے، وہ اپنے ہاتھ میں ہے۔ اگر تمھیں آخرت چاہیئے تو اپنے روح کو خدا کے عشق اور محبت میں رکھنا۔ ہمیشہ خدا کے خیال میں رہنا۔ خدا کا خیال ایک پل بھی نہ بھولنا۔ ہم یہ نہیں فرماتے کہ دنیا کا کاروبار چھوڑ دو، لیکن دھندہ صفائی اور سچائی سے کرنا۔

حضرت امیر المومنین نے ایک مرتبہ خداوند تعالیٰ سے دعا مانگی کہ، "یا خدا! میں بہشت کی تمنا سے یا دوزخ کے خوف سے، ڈر کر عبادت نہیں کرتا۔ میں سمجھتا ہوں کہ خداوند! تو عبادت کے لائق ہے. "

انسان پر لازم ہے کہ خداوند تعالیٰ کا عشق دل میں رکھے۔ انسان، دنیا کے عشق میں کتنا مشتاق رہتا ہے۔ اور کتنی زحمت اور بے قراری کرتا ہے؟ اس سے بھی ہزاروں درجے زیادہ عشق، خداوند تعالیٰ کے لئے رکھنا چاہیئے۔

تم سب لوگوں کے دل میں خُدا بیٹھا ہے۔ خُدا تمھاری آنکھوں سے بھی زیادہ، تمھارے نزدیک ہے۔

تمھارے اعمال اچھے ہوں، ایسے کام کرو اور ہمیشہ خدا کو یاد کرو۔ بھول نہ جانا۔ خداوند کریم کا نور تمھارے دل میں بس رہا ہے، اس نور کو محبت سے دن بدن بڑھاؤ۔ دن اور رات میں چوبیس گھنٹے ہیں، اس میں سے دس بارہ گھنٹے دنیا کے کام کرو، چھہ گھنٹے سو، ایک گھنٹہ آرام سے بیٹھو اور تین سے چار گھنٹے ہمیشہ خدا کو یاد کرو۔ جھوٹ بولنا، حرام خوری کرنا، پرایا مال کھانا وغیرہ خراب کام چھوڑ دو۔

خداوند تعالیٰ تمہارے لئے یہ چاہتا ہے کہ تم عبادت بندگی کرو۔ اٹھتے، بیٹھتے، چلتے ہوئے خدا کو یاد کرو۔

جماعت خانے ہمیشہ آؤ، گنان کا مشاہدہ کرو، اور دن بدن ہمارے اسماعیلی دین پر ایمان کا پایہ مضبوط کرو۔ ہمارے اسماعیلی مذہب کی سچائی کا جھنڈا یعنی مائی فلیگ، دنیا ہیں لہراؤ۔ مطلب یہ کہ بہت سچائی سے چلو۔ تاکہ دوسری قومیں ہمارے مذہب کی تعریف کریں اور کہیں کہ آغا خان کے مرید کتنی سچائی سے چلتے ہیں؟ جب دنیا میں تمہاری ایسی تعریف ہو، تب ہی ایسا سمجھا جائیگا کہ ہماری محنت کام آئی۔

تم اسماعیلی مذہب پر مستقیم رہو اور اسکی پیروی کرو۔ پرایا حق نہ کھاؤ۔ کسی پر ظلم نہ کرنا، جھوٹ نہ بولنا، خراب کاموں سے اپنے آپ کو بچانا، اپنا بھید یعنی راز، ہیرے کی طرح سنبھالنا، اپنا دل صاف رکھنا۔

مغرب کے وقت دنیا کا دھندہ چھوڑ کر، جماعت خانے میں ضرور آنا۔ ایسا نہیں کرنا کہ دنیاوی کام کے لئے دین کا وقت ہاتھ سے نکل جائے۔ مغرب کے وقت جماعت خانے میں آؤ. ایک گھنٹہ خداوند تعالیٰ کے ساتھ دل باندھو اور بندگی کرو. آدھی رات یعنی مدھ رات کو آدھ گھنٹہ، فراغت سے بیٹھکر، دین کا خیال برابر کرنا، ضرور کرنا۔ حاضر جامے کے فرمان اپنے دل میں سے نہیں بھلا دینا۔

تمہارا دین، آزاد دین ہے۔ ہمارے مذہب میں مرد اور عورت سب برابر ہیں۔خراب خوبصورت عورت سے بد صورت نیک عورت، بہت اعلیٰ ہے۔ تمہارا مذہب حقیقتی ہے۔ یہ پاک دین ہے۔

ہم ہمیشہ جماعت خانے میں تمہارے پاس حاضر ہیں، دُور نہیں۔ ہم تمھیں، تمہارے ہاتھ سے بھی زیادہ نزدیک ہیں۔ تم جماعت خانے میں ہمارا نام لیتے ہو، تب ہم تمہارے پاس موجود ہیں۔ تمہیں عشق ہو تو ہم دور ہوں، تب بھی تمہارے پاس حاضر ہیں۔ ہم تمہیں نہیں بھولتے۔ تمہارا دین سلیمان پیغمبر کی انگشتری یعنی انگوٹھی ہے، اس انگوٹھی کو اپنے ہاتھ سے نہیں کھو دینا۔

بدکار کبھی بھی آسودہ نہیں ہوگا۔ تم ہمیشہ صبح اٹھتے وقت اپنا دل خُدا کے ساتھ باندھنا۔ تم اپنے دل میں ہمیشہ غور کرو گے تو خود بخود روشنی پیدا ہوگی۔ ہمیشہ صبح شام جماعت خانے برابر آنا۔ خانہ وادان۔

(155) Farman 54

دیکھو، پہلے کے دور میں نوح پیغمبر کا بیٹا تھا، وہ نوح کے دین میں نہیں رہا، اس لئے وہ کافر ہوا۔

اگر تم پر کوئی بات بن پڑے تو مال، اولاد اور جان بھی قربان کر دینا، لیکن دین کو ہاتھ سے نہیں جانے دینا۔ تم وقت پر دُعا بندگی دلی محبت سے ادا کرنا۔ چھوٹے بچوں کو اپنے دین کا راستہ ضرور دکھانا۔ جو ہمارے مرید ہیں، وہ خراب کام

کبھی۔ بھی نہ کریں۔ تم نے آج تک جو بھی گناہ کئے ہیں، وہ سب ہم معاف فرماتے ہیں۔ اب کے بعد، پھر گناہ نہیں کرنا۔ خانہ وادان

(156) Farman 55

پوری دنیا میں جو بھی ہماری خدمت کرتے ہیں، وہ جہاں کہیں بھی ہوں، ہم انکو پہچانتے ہیں۔ ہمیں سب خبر ہے۔

ہم بہت محنت اور تکلیف اٹھا کر یہاں آئے ہیں، لیکن تمہیں دیکھ کر ہم ہماری تکلیف اور دکھ سب بھول گئے ہیں۔ ہم تمہیں دیکھ کر بہت راضی ہوئے ہیں۔ جس طرح تم ہمیں دیکھ کر خوش ہوتے ہو، اس سے کہیں زیادہ، ہم تمہیں دیکھ کر خوش ہوتے ہیں۔ تمہارا جو عشق ہم پر ہوتا ہے، اس سے بہت زیادہ، ہمارا عشق تم پر ہوتا ہے۔ ہم ہمیشہ تمہارے عشق کے خیال میں ہیں۔

ہم ہمیشہ تمہیں دعا فرماتے ہیں۔ ہماری دعا سے تمہارا دل سفید ہوگا۔ ہم دعا فرماتے ہیں کہ تمہارا دل ہمیشہ صاف ہو۔ تمہارا روح ہمیشہ سفید ہو، سب جماعت کے لئے ہم ایسی ہی دعا فرماتے ہیں۔

پنجے بھائیوں کا مطلب یہ ہے کہ آپس میں ایک دل ہو کر چلے، ایک دوسرے کا حال احوال معلوم کرے، ایک دوسرے سے محبت سے ملے اور ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہو۔ سگے بھائیوں کی طرح چلو۔ تم اپنے مذہب کو بھول نہ

جانا۔ اپنے دین کو برابر پہچاننا۔ غافل نہیں ہونا۔ ہم نے تمھیں صاف راستہ بتایا ہے، اب تمہارا ایمان، تمہارے اپنے ہاتھ میں ہے۔

ہمارے فرمان سنو گے اور اور اس مطابق عمل کرو گے، تو دل پاک صاف ہوگا اور اس میں روشنی پیدا ہوگی۔

خانہ وادان۔

FARMAN 56 (157

پورا دن دنیا کے بیوپار دھندے کا وقت ہے، لیکن مغرب کے وقت ایک گھنٹہ عبادت کے لئے نہ آنا، یہ ظلم ہے۔ یہ تو اپنے آپ پر ظلم کرنا ہے۔

تم خوجے بہت اچھے ہو کہ ہمیں عرض کرتے ہو کہ ایمان کی سلامتی رکھنا۔ ہم تم سب کو دعا فرماتے ہیں کہ تمہارا ایمان سلامت رہے۔ یہ سب تمہارے ہاتھ میں ہے۔

تم پر لازم ہے کہ، ہمارے فرامین سُنکرتمہارا دل آئینے کی طرح صاف کرو گے تو خدا تمہارے نزدیک ہوگا۔ تب تم فرشتے جیسے بنو گے۔ تم اپنا دل آئینے کی طرح صاف کرو۔ آئینے پر میل یا زنگ (کاٹ) چڑھا ہوا ہوگا تو اس میں سورج کا نور روشن نہیں ہوتا۔ جب آئینہ صاف ہوتا ہے، تب اس میں نور روشن ہوتا ہے۔

تمہارے پاس بہت قیمتی سچاہیرا ہو اور تم ریل گاڑی میں بیٹھےہو، تمہارے ساتھ چور ہو تو کیا تم سوئے رہو گے؟

نہیں سوؤ گے۔ تم جانتے ہو کہ، تمہارا دین جواہرات سے بھی زیادہ قیمتی ہے۔ تمہارے دین سے بہتر دوسرا کوئی دین نہیں ہے۔ ہزاروں ہیرے اور جواہرات ہوں اور وہ انمول قیمت کے ہوں، پھر بھی وہ تمہارے دین کے ایک بال کے برابر نہیں ہو سکتے۔ تمہارا دین ایسا انمول ہے، لہٰذا تم اپنے دین سے غافل نہیں رہنا۔ تم اپنے ساتھ چور کو بٹھاتے ہو، یہ ٹھیک نہیں۔ انسان پر واجب ہے کہ چور سے ہوشیار رہے، یعنی جاگتا رہے۔ اگر گاڑی میں چور ہو، تو وہاں سے اتر کر دوسری گاڑی میں بیٹھے۔ چور کو اپنے ساتھ نہ بٹھائے۔

ہمارے فرامین کا خیال کرنا۔ ہمارے فرامین کی ہزاروں معنی ہیں اس کی سمجھ لیکر چلو تو، شیطان اور چور کے فریب میں نہیں آؤ گے۔ ہمارے فرامین کی ہزاروں معنی ہیں، لیکن ہم پر لازم نہیں کہ یہاں سب وضاحت سے کھول کر سمجھائیں۔ لیکن جس طرح تم گنان کی معنی نکالتے ہو، اسی طرح ہمارے فرامین کی بھی معنی نکالنا۔ اس فرامین میں کیا راز اور خوبیاں سمائی ہوئی ہیں، وہ سمجھنی چاہیۓ۔ ہمارے فرمان کے ایک ایک لفظ کی معنی نکالو۔ ان میں بہت سے گہرے بھید ہیں، ان بھیدوں کو سمجھنا چاہیئے۔ ہم فرمان فرماتے ہیں وہ تم ہمیشہ پڑھنا۔ ان فرامین کی معنی نکالنا۔ خیال رکھنا۔ بھول نہیں جانا۔

گنان اور فرامین کی معنی ایک گھنٹہ نکالنا۔ ایک گھنٹہ خیال کرنا کہ روح کیا ہے؟ اس طرح کی عادت ہو، تب مومن بنو

گے۔ ایسے ایسے خیالات کروگے، تب ہی تمہیں مومن کے اخلاق اور دین کی خبر ہوگی۔

تم فرصت کے اوقات میں دنیا کے عشق کی باتیں اور کتابیں نہیں پڑھو۔ فرصت کے اوقات میں دین کی نصیحتوں کی کتابیں پڑھو، علم و گنان پڑھو، جس سے تمہیں فائدہ حاصل ہو۔

جہاں ملائک ہوں، وہاں بھوت نہیں آتے. اس کا مقصد سمجھو۔ ہمارے فرمان سن کر بھول نہیں جانا۔ ہمیشہ دل میں رکھنا۔ برے کام سے ہمیشہ دور رہنا۔ اس بات کو معمولی نہیں سمجھنا، بہت بڑی ہے۔

ہم نے اتنی اتنی محنت کی ہے، اتنے اتنے فرامین فرمائے ہیں، اسکے باوجود بھی تمہارے اعمال اچھے نہ ہوں، تو ہم کیا کریں؟ ہمارے فرمائے ہوئے فرامین اور محنت ضائع ہو جائے، ایسا نہیں کرنا۔ خانہ وادان۔

(158) Farman 57

ہمارے فرمان سن کر بھول نہیں جانا، یاد رکھنا۔ ہمارے فرمان صرف سن لۓ اتنا ہی کافی نہیں ہے، تم پر واجب ہے کہ، ہمارے فرمان پر خیال کرو، انکی معنی نکالو اور معنی سمجھو۔ ایک کان سے سن کر، دوسرے کان سے نکال دو تو کیا فائدہ ہو؟ مگر اکٹھے مل کر فرمان پڑھو اور اسکی معنی نکالو۔ کوئی مقصد پوچھے کہ، اس فرمان کی کیا معنی ہے؟ دوسرا جواب دے کہ، اس کا یہ مقصد ہے۔ اس طرح ایک

دوسرے کے ساتھ مشورہ کرو۔ تمام پیغمبروں کے زمانے میں بھی فرمان ہوتے تھے، ان کی بھی معنی نکالنے میں آتی تھی؛ اسی طرح تم بھی ہمارے فرامین کی معنی نکالو۔

جب ہم فرمان فرما رہے ہوں، تب تم گڑ بڑ کرو یا باتیں کرو، تو یہ ٹھیک نہیں۔ ہم فرمان فرمائیں اور اسکے مقصد پر تمہارا دھیان نہ ہو، تو تم بھول جاؤ گے۔

تم سرے سے ہی گناہ نہیں کرو۔

تم دین کی تعریف کرو، دین بھائی اور دین بہنیں اکٹھے مل کر دین کی باتیں کریں، یہ واجبی ہے۔ اس بات میں کوئی حرج نہیں ہے۔ خراب صحبت اچھی نہیں، اس میں گناہ ہے۔ اکٹھے ملنا غلط نہیں ہے، لیکن اکٹھے مل کر ہنسی مذاق کرنا بہت خراب ہے اور یہ گناہ سے بھرپور ہے۔ عورت یا دین بھائی اکٹھے مل کر بیٹھے ہوں، تب کسی کی غیبت بدگوئی نہیں کریں۔ کسی کی گلہ اور غیبت کبھی نہیں کرنا۔ تم مومن، اس طرح سے چلو، کہ کسی کو نقصان نہ پہنچے۔ کوئی لکڑی لے کر مارے، تب بھی اس کو کچھ نہیں کہنا۔ صبر اختیار کرنا۔ تم ایسے بن کر چلو، اس میں بہت بھلائی ہے۔

مومن کے منہ سے لعنت یا برے الفاظ نہیں نکلنے چاہیئے۔ مومن کا منہ باغیچے کی مثال ہے، جس کے پھولوں سے خوشبو نکلتی ہے۔

تم ہمیشہ اپنے دین میں مشغول رہو۔ تمہیں ہمیشہ دین کا خیال کرناچاہیئے۔ تم عشق حقیقی تلاش کرو۔ عشق اور

محبت سے چلو۔ اعلیٰ مقام پر جانے کی اُمید رکھو۔ اعلیٰ مقام پر پہنچنے کی اُمید رکھو۔ ہمیشہ خُدا کے خیال میں رہو۔ ایسے کام کرو۔

جوان آدمی ہو کر بھیک مانگے تو یہ گناہ ہے اور اسکو بھیک دینا بھی گناہ ہے۔ پھر وہ کام نہیں کرے گا۔ اسکو بھیک دینا گناہ ہے۔ اسکو کہو کہ، نادان، بے عقل! خدا نے تمہیں ہاتھ پاؤں دیۓ ہیں تو کما کر کھاؤ۔ اگر کوئی دوسرا کام نہ ملے تو راستے سے پتھر اٹھا، مزدوری کر، لیکن بھیک نہیں مانگ۔ یہ بات مرد کے لئے ہے، عورتوں کے لئے نہیں۔ عورت ہو، لاچار ہو، اسکے پاس پیسے نہ ہوں، تو اسکی فوراً مدد کرو۔ عورت کمزور ہے۔ خدا نے اسکو کمزور بنایا ہے۔ محنت مزدوری کرنے والا کام مرد کا ہے۔ عورت کمزور اور کم طاقت ہے، اس میں عورت کا قصور نہیں ہے۔ خدا نے عورت کو ایسا پیدا کیا ہے۔ مومن پر واجب ہے کہ خدا نے جس حالت میں پیدا کیا ہو، اس سے ناراض نہیں ہونا چاہیئے۔

(159) Farman 58

ہمارا مذہب اسماعیلی ہے اور تمہارا مذہب بھی اسماعیلی ہے۔

صوفی مذہب ہمارے اسماعیلی مذہب سے ملتا جلتا ہے۔

اصل ایک تھا، یہ کیسا اعتقاد ہے؟ اور کیسی سمجھ ہے؟

تم ایسے بن کر چلو اور ایسے کام کرو، تاکہ جس اعلیٰ مقام سے تم آئے ہو، اس اصل مقام پر دوبارہ پہنچ جاؤ۔ ہمارے فرمان

پر نہیں چلو گے تو کالی سیاہی کے دھبے کی طرح تم پر کالا داغ رہ جائیگا۔ خانہ وادان۔